بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

مَیں بھیڑ اور تُو میرا چرواہا

زبور 23

اللہ تعالی میرا چرواہا[a] ہے،
اِس لئے میرے پاس ہر وہ چیز ہے جس کی مجھے ضرورت ہے۔[(1)]

وہ مجھے ہریالی میں آرام کراتا ہے،
اور مجھے اُس جگہ پر لے کر جاتا ہے جہاں مَیں سکون سے پانی پی سکتا ہوں۔[(2)]

وہ میری روح کو تازہ کر دیتا ہے،
وہ مجھے، اپنے نام کی عزت کے لئے، نیکی کے راستے پر لے کر جاتا ہے۔[(3)]

اگر مَیں چل کر گیا، کسی اندھیری وادی میں،
تو مجھے کسی بھی چیز سے ڈر نہیں لگے گا،
کیونکہ تُو ہے، میرے ساتھ، یا اللہ رب العظیم۔
تیرا چرواہوں والا ڈنڈا مجھے راستا دکھاتا ہے جسسے مجھے سکون ملتا ہے۔[(4)]

تونے مجھے اچھا کھانا دیا،
میرے دشمنوں کے سامنے۔
تونے اپنی رحمت میرے اوپر اُنڈیل دی؛
تونے اِتنا دیا کی میرے لئے بہت ہے۔[(5)]

سچ ہے کی تیری اچھائی اور رحم دلی میرے ساتھ ساری عمر رہےگی
اور مَیں تیرے گھر میں ہمیشہ رہوں گا۔[(6)]

---

[a] داؤد[(ع.س)]، ایک چرواہے کے طور پر، بھیڑیں چرایا کرتے تھے۔ اور جب وہ بھیڑ چَرانے جاتے تھے تو اللہ تعالی کی شان میں حمد گنگنایا کرتے تھے۔ یہ وہ حمد ہے جس میں وہ اللہ تعالی کو ایک سب سے اچھا چرواہا اور خود کو وہ ایک بھیڑ کہہ رہے ہیں جو اپنے چرواہے سے بہت خوش ہے۔ وہ اللہ کی حمد-و-ثنا کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں، ”اللہ رب العالمین نے (ایک بہترین چرواہے کی طرح) مجھے (ایک بھیڑ کو) وہ سب دیا ہے جو (ایک بھیڑ کو) مجھے چاہئے۔“